سوال

(31)قربانی کی گائے کے حصص میں کیا کوئی بریلوی شریک ہوسکتا ہے۔؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قربانی کی گائے کے حصص میں کیا کوئی بریلوی شریک ہوسکتا ہے۔جبکہ اس کا عقیدہ شرکیہ ہے۔اگراس کی شرکت جائزہوتو مرزائی کے متعلق کیا خیال ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

گائے وغیرہ کی قربانی کے حصص میں بریلوی عقیدہ کے شخص شامل ہوسکتا ہے۔اس میں بظاہر کوئی قباحت نظر نہیں آتی۔کیونکہ اس کے عقیدے کی خرابی باقی شرکاء کے حصص کی حلت پر اثرانداز نہیں ہوسکتی جبکہ وہ بھی قربانی سنت یا واجب سمجھ کر کرتا ہے۔کسی حدیث میں یہ صراحت نہیں ملتی کہ منافقین مدینہ کو مسلمانوں کی قربانیوں میں شریک نہ کیا گیا ہو۔جب منافقین کی شرکت ہوسکتی ہے۔توبریلوی عقیدہ ان سے بدتر نہیں ہے۔باقی رہی مرزائی کی شرکت تو اس کے متعلق بھی حرام کا فتویٰ نہیں لگا سکتے بہر حال اگرچہ مرزائی کتاب وسنت کی روسے کافر اوردائرہ اسلام سے خارج ہے۔مگر اس کا کفر اس کے اپنے حصے کیلئے خرابی کا سبب بن سکتا ہے۔باقی لوگوں کے حصول پر اس کا کفر خارج نہیں ہوسکتا۔اس کی مثال یوں سمجھ لیجئے کہ اگر کوئی مرزائی ہمارے پیچھے آکر نماز پڑھ لے توہماری نمازاورجماعت میں اس کی شرکت سے کوئی خرابی واقع نہیں ہوگی۔صرف اس اکیلے کی نماز نہیں ہوگی کیونکہ وہ کافر ہے،۔اورکفر کے ساتھ کوئی بھی عبادت قبول نہیں ہوتی (مولانا محمد علی جانباز سیالکوٹ)

(اہل حدیث لاہور جلد 1 ش 9)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد13ص89

محدث فتویٰ